الشِہَابُ الثَّاقِب
عَلَی
المُسْتَرِقِ الکَاذِب

شیخ الاسلام
حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

معہ

غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول

الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً)

ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان

مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ

ترتیب و تقدیم

حضرت مولانا قاری عبد الرشیدؒ
سابق استاذِ حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

دار الکتاب
کتاب مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور 7235094

www.Ahlehaq.Com

جملہ حقوق محفوظ ہیں!

پاکستان میں دار الکتاب، لاہور
ہندوستان میں دار الکتاب دہلی

نام کتاب ۱ : الشهاب الثاقب على المسترق الكاذب: معه
" " ۲ : غاية المأمول في تتمة منهج الوصول في تحقيق علم الرسول : و
" " ۳ : ترغيم حزب الشيطان بتصويب حفظ الايمان :
مصنف ۱ : شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ
" " ۲ : الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً)
" " ۳ : مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ
طبع اول : بصورت مجموعہ (ستمبر 1979ء) (انجمن ارشاد المسلمین)
طبع ثانی : بصورت مجموعہ (مئی 2004ء)
ناشر : دار الکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
طابع : حاجی حنیف اینڈ سنز
قیمت : 200 روپے

باہتمام
حافظ محمد ندیم

لیگل ایڈوائزر
مہر عطاء الرحمٰن ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
0300-4356144, 042-7241945

کم عقلی پر دلالت کرتا ہے اولاً میں کہہ چکا ہوں کہ اطلاق لفظ سے بحث ہے اتحاد معنی سے کوئی تعلق ہی نہیں اور اگر اس سے قطع نظر کیجاوے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص زید و عمر و بکر میں قدرت کسی خلق کی ثابت کرے آپ کو علم کلام سے مس بھی نہیں معلوم ہوتا کسی طالب علم سے شرح مواقف ہی کی ابحاث پڑھ لی ہوتیں کیا قدرۃ خلق کسی فرد بشر میں یا کسی مخلوق میں محقق ہے کیا مذہب علمائے سنت یہی ہے ہرگز نہیں ذرا ابحاث علم کلام کا ملاحظہ کیجئے اور اگر تسلیم بھی کیا جائے تو قدرت تامہ کے یہ معنی آپ سے کس نے بیان کئے کہ وہ واجبات ذاتیہ و محالات و ممکنات ذاتیہ سب کے ساتھ متعلق ہو سکے یہ فقط آپ کے اجتہاد فکر کا نتیجہ ہے قدرت تامہ کے یہی معنی ہیں کہ جملہ ممکنات ذاتیہ سے جس کا تعلق تاثیر ہو سکتا ہو چنانچہ اشاعرہ ہر دو تعلق صلوحی و فعلی کے قائل ہیں اور ماتریدیہ فقط تعلق صلوحی کے مدعی ہیں پس یہ جملہ تقاریر آپ کی محض لاطائل ہیں برائے خدا مدرسہ دیوبند یا سہارنپور کے کسی طالبعلم سے کوئی کتاب علم کلام میں پڑھ لیجئے تب گفتگو مسائل علمیہ میں کیجئے الحاصل یہ جملہ اعتراضات اس مجدد التضلیل عبد الدینار و الدرہم کے عناد و افترا یا کج فہمی و کم عقلی پر مبنی ہیں جن پر اس کو اور اس کے متبعین کو ناز ہے اور اس حالت پر وہ کوس لمن الملک اور ہچو من دیگرے نیست مثل دجال مار رہا ہے اور سلف صالحین و ائمہ معتبرین کی شان میں گستاخیاں کرتا ہے، فسود وجہہ فی الدارین واسکنہ بحبوحۃ الدرک الاسفل من النار مع امثالہ و سیل الکونین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ آمین یا رب العالمین۔

ختم شد

اس کے بعد ہم کو اس قدر عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بیان بالا سے بخوبی واضح ہو گیا ہے کہ جو کچھ دجال بریلوی نے ان اکابر کی طرف نسبت کیا ہے محض افترا اور بہتان بندی ہے یہ اکابر بالکل ان امور لایعنیہ اور مزخرفات خبیثہ سے پاک و صاف ہیں مجدد بریلوی نے محض طلب شہرت و طلب دینار و درہم و اغواء خلق کی وجہ سے یہ مکر و فریب کیا ہے لہذا جتنی تقریظات و تصدیقات علماء حرمین شریفین کی بے حیاء منشور ہو گئیں کیونکہ ان سب کا ابتناء فقط ان حضرات کے ان اشیاء خبیثہ کے قائل ہونے پر تھا اور جب کہ وہ اس سے پاک ہوئے کوئی دھبہ ان کے دامن تقدس کو نہ لگ سکا اور اسی وجہ سے اکثر علماء نے اپنی اپنی تحریروں میں لکھ دیا ہے کہ اگر یہ اعتقاد اور قول ان لوگوں کا ہو تب ان پر حکم مذکور لگ سکتا ہے ورنہ نہیں البتہ یہ سب تقریظیں

واقوال مجدد بریلوی کے گردن کی ہار ہوجاویں گی اور قیامت کو ان سب کا بوجھ ان کی گردن پر ہوگا کیونکہ وہ حضرات علمائے حرمین بیچارے ناواقف ان اکابر کے احوال سے ہیں مجدد بریلوی نے ان کو دھوکہ دیکر تکفیر کرائی پس وہ سب ان کا دامن پکڑیں گے بلکہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی تک کی تکفیر بقول نبوی علیہ السلام عائد ہوتی ہے کہ نص صریح و حدیث صحیح میں موجود ہے کہ جس نے تکفیر یا لعنت کسی پر کی وہ دونوں میں سے ایک پر ضرور عائد ہوتی ہے اگر مستحق وہ شخص ہو تو اس پر ورنہ قائل پر لوٹ آتی ہے پس چونکہ حضرات اکابر دیوبند و سہارنپور اس سے بری تھے لہٰذا یہ سب تکفیریں اور لعنتیں بریلوی اور اس کے اتباع کی طرف لوٹ کر قبر میں ان کے واسطے عذاب اور بوقت خاتمہ ان کے لئے موجب خروج ایمان و ازالہ تصدیق و ایقان ہوں گی۔ اور قیامت میں ان کے جملہ متبعین کے واسطے اس کی موجب ہوں گی کہ ملائکہ حضور علیہ السلام سے کہیں گے انک لا تدری ما احدثوا بعدک اور رسول مقبول علیہ السلام دجال بریلوی اور ان کے اتباع کو سحقاً سحقاً فرما کر اپنے حوض مورود و شفاعت محمود سے کتوں سے بدتر کرکے دھتکار دیں گے اور امت مرحومہ کے اجر و ثواب و منازل و نعیم سے محروم کئے جاویں گے۔

سود اللہ وجوھھم فی الدارین وجعل قلوبھم قاسیۃ فلا یومنوا حتی یروا العذاب الالیم آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد خاتم النبیین و سید المرسلین و علی آلہ وصحبہ اجمعین۔

رقمہ ببنانہ وقالہ بلسانہ افقر طلبۃ العلم الی عفو ربہ الصمد عبدہ الملد عو بحسین احمد غفر لہ ولوالدیہ ومشائخہ مولانا الاحد الحنفی مذھباً والجشتی الصابری الرشیدی مشرباً والدیوبندی اقامۃ والحسینی نسباً

نقل ورقہ الانامہ عنبر شمامہ اعلحضرت مرشد العرب والعجم مولٰنا المحترم الحاج الحافظ امداد اللہ شاہ فاروقی مہاجر مکی قدس سرہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

از فقیر امداد اللہ چشتی ۔ بخدمت محبان عموماً ۔ اندنون بعض خطوط ہندوستان سے اس فقیر کے پاس آئے اسمین یہ تحریر تھا کہ مولوی رشید احمد صاحب کے ساتھ بعض لوگ سوء ظن رکھتے ہین کہ ہم مولوی صاحب کو کیسا سمجھیں لہذا فقیر کیجانب سے مشتہر کرادو اور طبع کرادو کہ مولوی رشید احمد صاحب عالم ربانی فاضل حقانی ہین سلف صالحین کا نمونہ ہین جامع بین الشریعۃ والطریقۃ ہین شب و روز خدا اور اسکے رسول کی رضامندی مین مشغول رہتے ہین حدیث پڑھانے کا شغل رکھتے ہین مولانا مولوی محمد اسحاق صاحب کے بعد مین اس قسم کا فیض علم دین کا مولوی صاحب سے جاری ہوا ہے ہندوستان مین مولوی صاحب ایک فرد واحد ہین مسائل مشکل کی عقدہ کشائی مولوی صاحب سے ہوتی ہے ہر سال مین پچاس آدمی کے قریب علم حدیث پڑھکر آپ سے سند لیتے ہین اتباع سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین محو ہین محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور عشق خداوندی مین مستغرق ہین حق گو ہین لا یخافون لومۃ لائم کے مصداق ہین خدا کے اوپر پوری طور توکل رکھتے ہین بدعات سے پورے طور سے مجتنب ہین اشاعۃ سنت انکا پیشہ ہے بدعقیدونکو خوش عقیدہ بنانا انکا حرفہ ہے انکی صحبت اہل اسلام کیواسطے کیمیا اور اکسیر اعظم ہے انکے پاس بیٹھنے سے اللہ یاد آتا ہے یہی اللہ والونکی علامت ہے متقی اور تارک الدنیا ہین راغب الی الآخرۃ ہین تصوف اور سلوک مین کامل ہین امیر غریب انکے نزدیک یکسان ہین سبکی طرف توجہ برابر ہے لاطمع ہین ۔ فقیر نے جو کچھ انکی ثنا مین ضیاء القلوب مین تحریر کیا ہے وہ حق ہے اور اب فقیر کا حسن ظن اور محبت بہ نسبت پہلے کے انکے ساتھ بہت زیادہ ہے فقیر انکو اپنے واسطے ذریعہ نجات کا سمجھتا ہے مین صاف کہتا ہون کہ جو شخص مولوی صاحب کو برا کہتا ہے وہ میرا دل دکھاتا ہے میرے دو بازو ہین ایک مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم دوسرے مولوی رشید احمد صاحب ایکے باقی ہے اسکو بھی نظر لگاتے ہین میرا اور مولوی صاحب کا ایک عقیدہ ہے مین بھی بدعات کو برا کہتا ہون جو مولوی صاحب کا امور دینیہ مین مخالف ہے وہ میرا مخالف ہے اور خدا اور رسول کا مخالف ہے اور بعض جہلا جو کہدیتے ہین کہ شریعت اور ہے اور طریقت اور ہے محض انکی کم فہمی ہے طریقت بے شریعت خدا کے گھر مقبول نہین صفائی قلب کفار کو بھی حاصل ہو جاتی ہے قلب کا حال مثل آئینہ کے ہے آئینہ زنگ آلودہ سے تو پیشاب سے بھی صاف ہو جاتا ہے اور گلاب سے بھی صاف ہو جاتا ہے لیکن فرق نجاست اور طہارت کا ہے ولی اللہ کے پہچاننے کے واسطے اتباع سنت کسوٹی ہے جو متبع سنت ہے وہ اللہ کا دوست ہے اور اگر مبتدع ہے تو محض بیہودہ ہے خرق عادات تو دجال سے بھی بہت ہونگی خدا فرماتا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی جو رسول اللہ کا پیرو نہووے اور مروج بدعات ہووے وہ خدا کا دوست نہین ہو سکتا اس فقیر سے جو اہل علم محبت رکھتے ہین یہ امر باعث اتباع سنت کے ہے کیسی کی مخالفت سے مولوی صاحب کا نقصان نہین ع آپ اپنے بہو سے جو معتقد میر نہین ۔ مولوی صاحب وہ شخص ہین کہ خواص کو چاہئے کہ انکی صحبت سے مستفید ہون اور انکی صحبت کو غنیمت سمجھیں اور مین یہ چاہتا ہون کہ مولوی صاحب کی نسبت مجھے کوئی کلمہ بے ادبی کا نہ سناوے اور نہ تحریر کرے مجھکو ان امور سے سخت ایذا ہوتی ہے

م عجب بات ہے کہ میری سخت جگر کو ایذا پہونچاوین اور اپنے آپکو میرا دوست سمجھیں ہرگز نہین مولوی صاحب بڑے حنفی المذہب صوفی المشرب ہین باخدا ولی کامل ہین انکی زیارت کو غنیمت سمجھیں والسلام ۔ محمد حاجی امداد اللہ مکہ معظمہ ۲ ذیقعدہ

امداد اللہ فاروقی